سانحہ 30، ستمبر حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی کے شہداء کا لہو رائیگاں نہیں جائے گا، الطاف حسین

سانحہ 30 ستمبر حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی کے شہداء کی انیسویں برسی کے موقع پر بیان

کراچی۔۔۔29، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سانحہ 30 ستمبر 1988ء حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی کے شہداء کا مقدس لہو ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور شہداء کے لہو کے صدقے حق پرستی کی تحریک اپنی منزل پر ضرور پہنچے گی۔ سانحہ 30 ستمبر 1988ء حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی کے شہداء کی انیسویں برسی کے موقع پر اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت بھی پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ 30، ستمبر اور یکم اکتوبر 1988ء سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانے اور ان کے درمیان نفرتیں پیدا کرنے کی گھناؤنی سازش تھی جس کا مقصد سندھ کے مستقل باشندوں کو متحد ہونے سے روکنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ 30، ستمبر 1988ء حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی میں بھی ایک سازشی منصوبہ کے تحت بے گناہ شہریوں کو خاک و خون میں نہلا کر سندھی اور اردو بولنے والے سندھیوں کے درمیان نفرتیں پیدا کرنے کی کوشش کی گئی لیکن سندھ کے امن پسند عوام نے شعوری بیداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سازشی عناصر کے گھناؤنے عزائم کو ناکام بنا دیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ دھرتی امن کی دھرتی ہے اور یہاں نفرت کی دیواریں کھڑی کرنے والے سازشی عناصر کو ہمیشہ ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا اور انشاء اللہ حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کی دعاؤں کے صدقے سندھ دھرتی امن کا گہوارہ بنی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہداء کا لہو رائیگاں نہیں جائے گا اور شہداء کے لہو کے صدقے حق پرستی کی تحریک اپنی منزل تک ضرور پہنچے گی۔

ڈاکٹر فاروق ستار پر تشدد کرنے والے وکلاء کو فوری گرفتار کیا جائے، ڈاکٹر عمران فاروق

عوام اس کھلی غنڈہ گردی اور بہیمانہ تشدد پر پرامن احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں، کارکنان و عوام پرامن رہیں

آئین وقانون کی بالادستی کی بات کرنے والی وکلاء تنظیموں کا فرض ہے کہ وہ ڈاکٹر فاروق ستار پر بہیمانہ تشدد کی مذمت کریں

عوام کے منتخب نمائندے ڈاکٹر فاروق ستار پر تشدد کرنے والے وکلاء کو لچے لفنگے نہ کہا جائے تو اور کیا کہا جائے؟

لندن۔۔۔29 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے اسلام آباد کے پولی کلینک میں وکلاء کی جانب سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار پر بہیمانہ تشدد کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے کھلا وحشیانہ عمل قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار الیکشن کمیشن کے سامنے زخمی ہونے والے صحافیوں کو علاج کیلئے ازراہ ہمدردی ایمبولینس میں لے کر پولی کلینک اسپتال گئے تھے۔ جب ڈاکٹر فاروق ستار زخمی صحافیوں کو لیکر اسپتال پہنچے تو وہاں موجود درجنوں وکلاء نے بلا کسی اشتعال کے ڈاکٹر فاروق ستار پر حملہ کر دیا۔ انہیں لاتوں اور گھونسوں سے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا، انہیں زمین پر گھسیٹا اور جب فاروق ستار نے اٹھنے کی کوشش کی تو وکلاء نے ڈاکٹر فاروق ستار کو زمین پر گرا کر انہیں بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا، انہیں لاتوں اور گھونسوں سے بری طرح مارا پیٹا گیا اور وکلاء ان کے اوپر کودے جس کی وجہ سے ڈاکٹر فاروق ستار شدید زخمی ہو گئے۔ یہ وحشیانہ تشدد کافی دیر تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار ازراہ ہمدردی صحافیوں کو علاج کیلئے اسپتال لیکر گئے تھے۔ انہیں تشدد کا نشانہ کیوں بنایا گیا؟ ان کا قصور کیا تھا؟ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ یہ وکلاء آئین وقانون کی بالادستی کے نعرے لگاتے ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ڈاکٹر فاروق ستار کو بلا اشتعال بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانا کون سے آئین وقانون کی بالادستی ہے؟ یہ عمل کون سے آئین اور قانون کے مطابق ہے اور اگر لچے لفنگے وکلاء کو قوم کے منتخب نمائندوں پر تشدد کریں تو کیا عوام کو ایسے لچے لفنگے وکلاء کا احتساب کرنے کا حق نہیں ہے؟ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر تشدد کرنے سے ان وکلاء کا اصل گھناؤنا چہرہ سامنے آ گیا ہے اور ایسے وکلاء کو لچے لفنگے نہ کہا جائے تو اور کیا کہا جائے؟ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر بہیمانہ تشدد اور کھلی غنڈہ گردی سے یہ بات بھی ثابت ہو گئی کہ ان لچے لفنگے وکلاء کا آئین، قانون اور عدلیہ کی آزادی سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ صرف غنڈہ گردی کرنا جانتے ہیں۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ ہم ڈاکٹر فاروق ستار پر بہیمانہ تشدد کی شدید مذمت کرتے ہیں اور اب تمام وکلاء تنظیموں کا فرض ہے جو آئین وقانون کی بالادستی کی بات کرتی ہیں کہ وہ ڈاکٹر فاروق ستار پر بہیمانہ تشدد کرنے والے وکلاء کی نہ صرف مذمت کریں بلکہ ان کے خلاف احتجاج کریں۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ عوام اس کھلی غنڈہ گردی اور بہیمانہ تشدد پر

پرامن احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ڈاکٹر عمران فاروق نے کارکنوں اورعوام سے پرامن رہنے کی اپیل کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر تشدد کرنے والے وکلاءکو فوری گرفتار کیا جائے۔

ڈاکٹر فاروق ستار پر بہیمانہ تشدد کے خلاف احتجاج کا حق رکھتے ہیں، انور عالم
نائن زیرو پر پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔29،ستمبر2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا ہے اسلام آباد کے پولی کلینک اسپتال کے باہر وکلاء نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی ڈاکٹر فاروق ستار کو بلا جواز جس بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا ہے اس پر ہم پرامن احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں پرہجوم پریس کانفرنس میں صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہی ۔ ۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز شیخ لیاقت حسین ،رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب ،اراکین رابطہ کمیٹی شعیب بخاری ،عادل صدیقی ،نیک محمد ،شکیل عمر ،وسیم آفتاب ،ممتاز انوار اور خورشید افسر بھی موجود تھیں۔ ایک صحافی کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر بہیمانہ تشدد میں ملوث وکلاء کے خلاف قانونی کارروائی کیلئے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز نے یقین دہانی کرائی ہے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد ہم پوری وکلاء برادری کو تنقید کا نشانہ نہیں بنا رہے ہیں بلکہ ان لچے لفنگے وکلاء کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کررہے ہیں جو ایک عوام کے منتخب نمائندے کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے میں ملوث ہیں۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کالے کوٹ میں ملبوس پر تشدد کارروائیاں کرنے والے وکلاء کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں اس موقع پر انہوں نے اسلام آباد میں صحافیوں پر ہونے والے تشدد کی بھی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔قبل ازیں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انور عالم نے کہا کہ اسلام آباد کے پولی کلینک میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے سے ایسا لگتا ہے کہ وکلاء ڈاکٹر فاورق ستار کو جان سے مارنا چاہتے تھے۔انہوں نے کہا کہ آج ہفتہ کے روز الیکشن کمیشن آف پاکستان اسلام آباد میں صدارتی امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کا دن تھا اور اس موقع پر وکلاء نے صدر جنرل پرویز مشرف کے دوعہدے رکھنے کے حوالے سے ان کے حق میں عدالت عظمیٰ کی جانب سے آنے والے فیصلہ کے خلاف الیکشن کمیشن آف پاکستان کے دفتر کا گھیراؤ کرنے کا اعلان کیا تھا اس موقع پر وکلاء کے ساتھ ساتھ کالے کوٹ میں ملبوس دہشت گرد بھی بڑی تعداد میں وہاں موجود تھے اور انہوں نے آج سارا دن وہاں دہشت گردی کا بازار گرم رکھا ،صحافیوں اور وزیروں پر براہِ راست تشدد کیا ،ان کے منہ پر طمانچے مارے گئے ،انہیں دھکے دیئے گئے ،لاٹھیاں برسائیں گئیں ،انہیں سڑکوں پر گھسیٹ کے زخموں سے لہولہان کردیا گیا یہ ایک ایسی صورتحال تھی جس کی نہ کوئی تعریف کرسکتا ہے نہ ہی ایسی دہشت گردانہ کاروائیوں کو نظرانداز کرسکتا ہے اور نہ ہی زخمیوں کو کالے کوٹ میں ملبوس دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی عمارت میں موجود رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار جو جنرل پرویز مشرف کے کاغذات نامزدگی میں تائید کنندہ بھی ہیں اس موقع پر الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے زخمی ہونے والے بعض صحافیوں کو ایک ایمبولینس میں لیکر علاج ومعالجہ کی فراہمی کیلئے پولی کلینک اسپتال پہنچے تو وہاں موجود درجنوں وکلاء نے بلا کسی جواز اور اشتعال کے ڈاکٹر فاروق ستار کو گالیاں دیں ،انہیں دھکے دیئے۔جب ڈاکٹر فاروق ستار نے کمال تحمل اور برداشت کا اعلیٰ مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں کوئی جواب نہ دیا تو وہ اس پر اور زیادہ مشتعل ہوگئے اور انہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار پر براہِ راست حملہ کرکے ان پر لاتوں اور گھونسوں کی بارش کردی ،وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا ،انہیں زمین پر گھسیٹا اور ان کو بری طرح زخمی کردیا جب ڈاکٹر فاروق ستار نے اٹھنے کی کوشش کی تو وکلاء نے ڈاکٹر فاروق ستار کو ایک مرتبہ پھر زمین پر گرا کر دور تک گھسیٹا ،کالے کورٹ میں ملبوس دہشتگر دان پر کودے ،ان کی آنکھوں میں انگلیاں ٹھونسی اور یہ وحشیانہ تشدد کافی دیر تک جاری رہا ایسا لگتا ہے کہ وہ ڈاکٹر فاروق ستار کو جان سے مارنا چاہتے تھے۔انہوں نے کہا کہ پولی کلینک کے ڈاکٹرز اور نیم طبی عملے کے ارکان باہر آئے انہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار کو بہت مشکل سے بچا کر اسپتال کے اندر کے پہنچایا تاہم اس دوران بھی وکلاء ڈاکٹر فاروق ستار کو مسلسل تشدد کا نشانہ بناتے رہے تاہم انہیں پولی کلینک اسپتال کے شعبہ ایمرجنسی میں پہنچا دیا گیا جہاں انہیں ابتدائی امداد دی گئی۔تاہم زخموں کی شدت کے باعث انہیں اسلام آباد کے ہی پیمز اسپتال میں داخل کردیا گیا ہے جہاں اب وہ زیر علاج ہیں اور یہاں ان کے ایکسرے سمیت دیگر ضروری ٹیسٹ لے جارہے ہیں۔انہوں نے سوال کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار ازراہِ ہمدردی صحافیوں کا علاج کرانے کیلئے اسپتال لے کر گئے تھے آخر انہیں اس قدر وحشیانہ تشدد کا نشانہ کیوں بنایا گیا ،ان کا کیا قصور تھا؟ کیا انسانی ہمدردی کوئی گناہ ہے؟ اور اگر یہ گناہ ہے تو متحدہ قومی موومنٹ کا ایک ایک ذمہ دار ،ایک ایک کارکن اس گناہ کا مرتکب ہوتا

رہے گا اور جہاں جہاں تشدد برپا ہوگا وہاں وہاں انسانی ہمدردی کا مظاہرہ بھی کرتا رہے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ عجیب طرفہ تماشہ ہے کہ یہ وکلاء آئین وقانون کی بالادستی کے نعرے لگاتے ہیں، اپنے حق میں آنے والے فیصلوں کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اپنی توقعات اور مفادات کے برخلاف آنے والے عدالتی فیصلوں کو نہ صرف مسترد کردیتے ہیں بلکہ اس کے خلاف جلاؤ اور گھیراؤ جیسے اقدامات کا بھی اعلان کرتے ہیں جو صریحاً آئین وقانون کی نہ صرف خلاف ورزی ہے بلکہ غیر اخلاقی، غیر قانونی اور بلاجواز بھی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ڈاکٹر فاروق ستار کو بلا اشتعال بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانا کونسے آئین وقانون کی بالادستی ہے اور یہ عمل کونسے آئین وقانون کے مطابق ہے۔اگر کالے کوٹ میں ملبوس دہشت گرد اگر لچے لفنگے وکلاء قوم کے منتخب نمائندوں پر تشدد کریں تو کیا عوام کو ایسے لچے لفنگے وکلاء کا احتساب کرنے کا حق نہیں ہے۔انور عالم نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر تشدد کرنے سے ان وکلاء کا اصل گھناؤنا چہرہ سامنے آگیا ہے اور ایسے وکلاء کو لچے لفنگے نہ کہا جائے تو اور پھر کیا نام دیا جائے۔ڈاکٹر فاروق ستار پر بہیمانہ تشدد اور کھلی غنڈہ گردی سے یہ بات بھی ثابت ہوگئی ہے کہ ان لچے لفنگے وکلاء کا آئین، قانون اور عدلیہ کی آزادی سے دور دور کا بھی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ صرف دہشت گردی اور غنڈہ گردی کرنا جانتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ڈاکٹر فاروق ستار پر ہونے والے بدترین تشدد کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور سمجھتی ہے کہ وکلاء کا یہ بہیمانہ عمل کھلی غنڈہ گردی، بدمعاشی اور دہشت گردی ہے اس عمل سے آئین وقانون کی بالادستی اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے لگانے والوں کے اصل چہرے بھی پوری طرح قوم کے سامنے آچکے ہیں۔لاکھوں عوام کے منتخب نمائندے کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانا کونسے آئین وقانون کی بالادستی ہے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ اور ملک بھر کی عوام بھی منتظر ہیں کہ آئین اور قانون کی بالادستی کے دعویدار وکلاء تنظیمیں قوم کے منتخب نمائندے ڈاکٹر فاروق ستار پر تشدد کرنے والے وکلاء کے عمل کے خلاف کیا ردعمل ظاہر کرتی ہیں اور اس عمل کی مذمت کرتی ہیں یا نہیں۔انور عالم نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر تشدد کرنے والے وکلاء اس بات کو یاد رکھیں کہ اگر وہ تشدد اور غنڈہ گردی کا عمل کر کے لاکھوں عوام کے منتخب نمائندے کو پر تشدد اور دہشت گردی کا نشانہ بناسکتے ہیں تو پھر عوام کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ آئینی، قانونی اور جمہوری طریقے سے عوامی نمائندے پر تشدد کرنے والوں کا احتساب کریں۔انہوں نے عوام خصوصاً سندھ کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان غنڈہ عناصر کا چہرہ اچھی طرح پہچان لیں جو آئین وقانون کی بالادستی اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے تو لگاتے ہیں لیکن اس امر کے برخلاف ان کا عمل اب پوری طرح دنیا کے سامنے آچکا ہے، وہ آئین وقانون کی بالادستی اور عدلیہ کی آزادی کا نام لیکر کھلی غنڈہ گردی اور دہشت گردی پر اترے ہوئے ہیں اور آئین وقانون کی بالادستی اور عدلیہ کی آزادی پر یقین نہیں رکھتے ہیں غنڈہ گردی، بدمعاشی اور دہشت گردی ان کا پرانا وطیرہ ہے۔ایسے وکلاء کو لچے اور لفنگے نہ کہا جائے تو پھر اور کیا نام دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ کیا کوئی شریف النفس اور مہذب وکیل اس طرح کا گھناؤنا عمل کرسکتا ہے۔متحدہ قومی موومنٹ توقع کرتی ہے کہ وہ تمام وکلاء تنظیمیں جو آئین وقانون کی بالادستی پر یقین رکھتی ہیں وہ بھی اس پر تشدد کارروائی کی نہ صرف بھرپور مذمت کریں گی بلکہ ان کے خلاف احتجاج بھی کریں گی جبکہ عوام بھی اس کھلی غنڈہ گردی اور بہیمانہ تشدد پر پرامن احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔انہوں نے کراچی سمیت ملک بھر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ پرامن رہیں۔انہوں نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز، وفاقی وزیر داخلہ آفتاب احمد شیر پاؤ سے مطالبہ کیا کہ وہ ڈاکٹر فاروق ستار پر ہونے والے اس بہیمانہ تشدد کا فوری نوٹس لیں اور اس کے ذمہ داران کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے، ڈاکٹر فاروق ستار جو اسلام آباد کے مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں انہیں علاج معالجہ کی تمام تر سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔متحدہ قومی موومنٹ اس کھلی غنڈہ گردی اور دہشتگردی کے خلاف قانونی، آئینی اور جمہوری راستہ اختیار کرے گی۔

ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے کارکن مولانا بخش کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔29، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم، لیبر ڈویژن پورٹ قاسم یونٹ کے کارکن مولانا بخش کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے کارکن مولانا بخش انتقال کر گئے، رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔29، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن پورٹ قاسم یونٹ کے کارکن مولانا بخش دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے ۔مرحوم کی عمر 55 سال تھی اور وہ گزشتہ کئی دنوں سے علیل تھے۔مرحوم کے سوگواران میں بیوہ، 6 بیٹے اور 4 بیٹیاں شامل ہیں ۔مرحوم کو ہفتہ کے روز چوکھنڈی قبرستان بن قاسم ٹاؤن میں سپرد خاک کر دیا گیا۔نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست ارکان سندھ اسمبلی یوسف منیر شیخ، طالب امام، لانڈھی ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم آصف حسنین، ایم کیوایم بن قاسم سیکٹر کمیٹی کے اراکین، لیبر ڈویژن کے ذمہ دارن، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے شرکت کی ۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے مولانا بخش کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام حیدرآباد، نوابشاہ، سکھر، سانگھڑ اور میرپور خاص میں امدادی پروگراموں کا انعقاد
ہزاروں غرباء، مساکین، بیواؤں اور مستحقین میں لاکھوں روپے مالیت کی امدادی اشیاء اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں

کراچی۔۔۔29، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام رمضان المبارک میں غریب و مستحق افراد کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنے کیلئے حیدرآباد، نوابشاہ، سکھر، سانگھڑ اور میرپور خاص میں امدادی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا جن میں مجموعی طور پر ہزاروں غریب و مستحق افراد میں امدادی اشیاء اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں ۔امدادی سامان میں لاکھوں روپے مالیت کی سلائی مشینیں، پنکھے، خشک راشن، ٹھیلے، ملبوسات، واٹر کولر، سائیکل، وہیل چیئرز اور دیگر اشیاء شامل ہیں ۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے حیدرآباد میں امدادی پروگرام کا انعقاد اسٹیشن روڈ پر واقع خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دفتر میں منعقد ہوا جس میں 4000 غریب و مستحق افراد میں امدادی سامان اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں ۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر و صدر خدمت خلق فاؤنڈیشن شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر شعیب بخاری، صوبائی وزیر محمد حسین نے مستحقین میں امدادی اشیاء اور نقد امدادی رقوم تقسیم کیں ۔نوابشاہ میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے امدادی پروگرام کا انعقاد حامد علی کلب میں منعقد ہوا جس میں رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، حق پرست صوبائی وزیر عبدالرؤف صدیقی، نواب شاہ کے تعلقہ ناظم عبدالرؤف خان اور معززین شہر نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔اس موقع پر سینکڑوں غریبوں، یتیموں، مساکین اور مستحقین میں امدادی اشیاء تقسیم کی گئیں ۔اسی طرح خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت سکھر کے قاسم پارک میں منعقدہ امدادی پروگرام میں 1625 غریب و مستحق افراد میں امدادی سامان اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں ۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی مشیر اشفاق منگی، صوبائی مشیر اطلاعات حامد عابدی، وزیراعلیٰ سندھ کے خصوصی معاون ڈاکٹر نصرت عزیز اور سکھر کے تعلقہ ناظم نعیم صدیقی نے شرکت کی اور مستحقین میں امدادی اشیاء تقسیم کیں ۔سانگھڑ میں امدادی پروگرام کا انعقاد ہرداس پورہ چوک شہداد پور میں ہوا جس میں 759 افراد میں امدادی اشیاء اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں ۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب، حق پرست صوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد، رکن قومی اسمبلی دیوداس اور معززین شہر نے غریب و مستحق افراد میں امدادی اشیاء اور نقدم رقوم تقسیم کیں ۔اسی طرح خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام میرپور خاص میں امدادی پروگرام اسٹیشن روڈ پر منعقد کیا گیا جس میں 1028 غریب و مستحق افراد میں امدادی اشیاء اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں ۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف نے غریب و مستحق افراد میں امدادی اشیاء تقسیم کیں ۔امدادی پروگراموں میں حق پرست اراکین اسمبلی، ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے اراکین، زونل کمیٹیوں کے ارکان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار بھی بڑی تعداد میں موجود تھے ۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت حیدرآباد، میرپور خاص، سکھر، سانگھڑ اور نوابشاہ میں منعقدہ امدادی پروگراموں سے مستفید ہونے والے غرباء، مساکین، بیواؤں اور مستحق افراد نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے مستحقین میں امدادی اشیاء کی تقسیم کے سلسلے کو سراہا اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں کیں ۔

ایم کیوایم ایلڈر زونگ محمود آباد کے سیکٹر انچارج اور ملیر سیکٹر کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔29، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ایلڈر زونگ محمود آباد سیکٹر کے سیکٹر انچارج عبدالغفور کی صاحبزادی محترمہ کلثوم بی بی اور ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 198 کے فنانس سیکریٹری عتیق احمد خان کی والدہ محترمہ رقیمہ النساء کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

عمران خان اپنے گھٹیا عزائم کی تکمیل کے لئے ایک خاتون کو استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ارکان قومی اسمبلی
عمران خان، اسکاٹ لینڈ یارڈ اور برطانوی عدالتوں کا ذکر کر کے صرف بیان بازی ہی کرتے رہیں گے

کراچی۔۔۔29، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ عمران خان ایم کیوایم کے خلاف اپنی تمام تر گھناؤنی سازشوں میں شرمناک ناکامی کے بعد اب گھٹیا اور اوچھی حرکتوں پر اتر آئے ہیں اور اس قدر بے شرمی پر اتر آئے ہیں کہ اپنے گھٹیا عزائم کی تکمیل کے لئے ایک خاتون کو استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف اپنی گھناؤنی سازشوں میں ناکامی کے بعد گزشتہ کئی ماہ سے جھوٹا راگ الاپ رہے ہیں کہ وہ برطانیہ میں قائد تحریک الطاف حسین کے خلاف مقدمہ کر رہے ہیں لیکن تمام تر بے ہودہ ہتھکنڈوں کے باوجود وہ اب تک اپنی سازش میں بھی کامیاب نہیں ہو سکے ہیں اور صرف جھوٹی بیان بازی کے سہارے عوام کو بے وقوف بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کا حال ایسا ہے جیسے بلی کو خواب میں چھیچھڑے ہی نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کا یہ خواب کبھی پورا نہیں ہو سکے گا کیونکہ برطانیہ کی عدالتیں کرکٹ کا میدان نہیں ہے جہاں عمران خان بال ٹیمپرنگ کر کے جعل سازی کر سکیں۔ وہ اسی طرح کبھی اسکاٹ لینڈ یارڈ اور کبھی برطانوی عدالتوں کا ذکر کر کے صرف بیان بازی ہی کرتے رہیں گے۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان کے عوام کی طرح دنیا بھر کے ممالک بھی اس حقیقت سے واقف ہیں کہ وہ کس قماش کے آدمی ہیں اسی لئے اس وقت امریکہ میں ان کے خلاف فنڈز کے حوالہ سے تحقیقات کی جارہی ہیں جس کی وجہ سے عمران خان امریکہ نہیں جا پا رہے۔ انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ عمران خان نے کس طرح کینسر اسپتال کے نام پر پیسہ کمایا، قوم کی کتنی بیٹیوں کے ساتھ کے گھناؤنا عمل کیا، کس طرح ایجنسیوں کی مدد سے اپنی واحد نشست جیتی، کس طرح سیتا وائٹ سے ہونے والی بچی کو اپنی تسلیم کرنے سے انکار کیا اور آج وہ ایک خاتون کو اپنے گھٹیا مقاصد کے لئے استعمال کرنے کا گھناؤنا عمل کر رہے ہیں۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی تیسری بڑی جماعت ہے اور الطاف حسین کروڑوں عوام کے دلوں کی دھڑکن ہیں۔ ان کے خلاف عمران خان جیسی تانگہ پارٹی کی تمام سازشیں ماضی کی طرح ناکام ہوں گی۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ عوام اور کارکنان اب خود دیکھ لیں کہ کون لوگ کن کن لوگوں سے ملاقاتیں کر کے تحریک کے خلاف کیا کیا عمل کر رہے ہیں۔

تنظیمی نظم و ضبط کی خلاف ورزی پر بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے سیکٹر کے رکن ریحان تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج
محمود آباد سیکٹر کے یونٹ کے انچارج ضمیر غیر معینہ مدت کیلئے جبکہ سابق سیکٹر ممبر قادر کی 6 ماہ کیلئے معطل

کراچی۔۔۔29، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن کے سیکٹر کے رکن خالد ریحان ولد محمد یامین کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا ہے۔ اسی طرح رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر ایم کیوایم محمود آباد سیکٹر یوسی 2 منظور کالونی کے یونٹ انچارج ضمیر احمد صدیقی ولد محمد رفیق کو غیر معینہ مدت کیلئے جبکہ محمود آباد سیکٹر کے سابق رکن قادر ولد سفیر الدین کو 6 ماہ کیلئے معطل کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران و کارکنان کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ افراد سے کسی بھی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

سپریم کورٹ پر گندے انڈے اور ٹماٹر پھینک کر جماعت اسلامی نے
اپنا حیثانہ کردار عوام کے سامنے ننگا کردیا ہے، ارکان سندھ اسمبلی
جماعت اسلامی کی پوری شرمناک تاریخ ظالموں اور قاتلوں سے گٹھ جوڑ سے بھری ہوئی ہے

کراچی ۔۔۔29، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے جماعت اسلامی کے لیڈروں کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سپریم کورٹ پر گندے انڈے اور ٹماٹر پھینک کر جماعت اسلامی نے ایک مرتبہ پھر اپنا حیثانہ کردار اور گھناؤنا چہرہ عوام کے سامنے ننگا کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے لیڈر قوم کو جواب دیں کہ جب سندھ کے شہری علاقوں میں فوجی آپریشن کرکے عوام کا قتل عام کیا جارہا تھا تو جماعت اسلامی خوشی میں مٹھائیاں کیوں بانٹ رہی تھی؟ آپریشن کرنے والوں کے ساتھ مل کر مخبریاں کیوں کررہی تھی؟ سابقہ مشرقی پاکستان میں البدر اور الشمس نامی دہشت گرد تنظیموں کے ذریعے جماعت اسلامی نے لاکھوں بنگالی مسلمانوں کا قتل عام اور لاکھوں بنگالی مسلمان خواتین کی عصمت دری کیوں کی تھی؟ بھٹو کی پھانسی پر جماعت اسلامی نے خوشیاں کیوں منائیں تھیں؟ اندرون سندھ کے عوام کے قتل عام پر جماعت اسلامی جنرل ضیاءالحق کی گود میں کیوں بیٹھی ہوئی تھی؟ جنرل ضیاءالحق جماعت اسلامی کے امیر مولانا طفیل محمد کو اپنا ماموں کیوں کہتے تھے؟ جماعت اسلامی نے قائداعظم کو کافرِ اعظم اور پاکستان کو ناپاکستان کیوں کہا تھا؟ رات کی تاریکی میں جماعت اسلامی کے لیڈروں نے جنرلوں سے خفیہ اور ناجائز مذاکرات کرکے سترہویں ترمیم پر ڈیل کیوں کی تھی؟ نواز شریف کو وطن بلاکر جماعت اسلامی کے سارے لیڈر ائیرپورٹ سے کیوں غائب ہوگئے تھے؟ ان لیڈروں نے انتظامیہ کو فون کرکرکے خود کو اپنے گھروں پر نظربند کیوں کروایا تھا؟ جماعت اسلامی کی تمام اتحادی جماعتیں اس پر دھوکہ، فریب اور منافقت کے الزامات کیوں لگاتی ہیں؟ حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے کہا کہ جماعت اسلامی کی پوری شرمناک تاریخ ظالموں اور قاتلوں سے گٹھ جوڑ، عوام کے خون، جھوٹ، دھوکہ اور منافقت سے بھری ہوئی ہے جو اب عوام کے سامنے بے نقاب ہوتی جارہی ہے اور انشاءاللہ آئندہ انتخابات میں پورے ملک کے عوام جماعت اسلامی کی منافقانہ سیاست کا جمہوری انداز میں اسی طرح صفایا کردیں گے جس طرح سندھ کے شہروں کے عوام نے کیا ہے۔

☆☆☆☆☆